## سوال

(191) کیا امام بخاری بچپن میں نابینا ہوگئے تھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب لکھتے ہیں:

''حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ کی صغرسنی میں آنکھیں خراب ہوگئیں۔ جس کے نتیجہ میں ان کی بصارت جاتی رہی، امام بخاری کی والدہ محترمہ جو بڑی عابدہ اور صاحبِ کرامات خاتون تھیں، دعا کیا کرتیں کہ اے اللہ! میرے بیٹے کی بینائی درست کردو ایک رات خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت ہوتی ہے۔ آپ فرما رہے تھے کہ تمھاری کثرتِ دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تمھارے بیٹے کی بینائی واپس لوٹا دی ہے۔ چنانچہ اس شب کو جب وہ بیدار ہوئیں تو دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے فرزند کی بینائی درست کردی۔ (تاریخ بغداد ص ۱۰ ج ۲۔ ھدی الساری ص ۴۷۸)'' (آفاتِ نظر اور ان کا علاج ص ۶۰، ناشر ادارۃ العلوم الاثریہ فیصل آباد)

کیا یہ واقعہ بلحاظِ سند صحیح ہے؟ اس کی تحقیق فرما دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند متن تاریخ بغداد میں درج ذیل ہے:

''حدثنی ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن علی السوذرجانی باصبہان من لفظہ قال: نبانا علی بن محمد بن الحسین الفقیہ قال: نبانا خلف بن محمد الخیام قال: سمعت ابا محمد عبداللہ بن محمد بن اسحاق السمسار یقول: سمعت شیخی یقول: ذہبت عینا محمد بن اسماعیل فی صغرہ فرات والدتہ فی المنام ابراہیم الخلیل علیہ السلام، فقال لہا: یاہذہ قد رد اللہ علی ابنک بصرہ لکثرة بکائک اولکثرة دعائک، قال: فاصبح وقد رد اللہ علیہ بصرہ'' (۲/ ۱۰ ت ۴۲۴)

اب اس سند کے راویوں کی تحقیق درج ذیل ہے:

۱: شیخ، یہ مجہول ہے۔

۲: ابو محمد المؤذن عبداللہ بن محمد بن اسحاق السمسار کے حالات نہیں ملے۔

۳: خلف بن محمد الخیام سخت ضعیف راوی ہے۔ اس کے بارے میں امام خلیلی نے فرمایا:

''وہو ضعیف جدا'' اور وہ سخت ضعیف ہے۔ (الارشاد للخلیلی ج۳ ص ۹۷۲ ولسان المیزان ۴ ۴۰۴)

اس پر امام حاکم نیشاپوری اور ابن ابی زرعہ نے جرح کی ہے۔ ابو سعد الادریسی نے بھی اس کی تلیین (تضعیف) کی ہے۔

۴: علی بن محمد بن الحسین الفقیہ کے حالات نہیں ملے۔

۵: ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن علی السوذرجانی کے حالات نہیں ملے۔

تنبیہ: یہ سند سخت ضعیف ہے۔

حافظ ابن حجر العسقلانی نے ہدی الساری مقدمۃ فتح الباری میں لکھا ہے: ''فروی غنجار فی تاریخ بخاری واللالکائی فی شرح السنۃ فی باب کرامات الاولیاء منہ ان محمد بن اسماعیل ذہبت عیناہ فی صغرہ'' (ص ۴۷۸)

غنجار والی روایت کی سند درج ذیل ہے:

''انا خلف بن محمد قال: سمعت احمد بن محمد بن الفضل البلخی یقول: سمعت ابی یقول: ذہبت عینا محمد بن اسماعیل فی صغرہ'' (تغلیق التعلیق ۵ ۳۸۸)

ابو عبداللہ محمد بن احمد محمد بن سلیمان بن کامل البخاری: غنجار کے حالات سیر اعلام النبلاء (۱۷ ۳۰۴) وغیرہ میں ہیں۔

خلف بن محمد الخیام سخت ضعیف ہے جیسا کہ ابھی گزرا ہے۔

احمد بن محمد بن الفضل البلخی کے حالات بھی مطلوب ہیں۔

تنبیہ: محمد بن احمد بن سلیمان: غنجار والی روایت امام لالکائی نے 'کرامات اولیاء اللہ'' میں ''اخبرنا احمد بن محمد بن حفص'' عن غنجار کی سند سے بیان کر رکھی ہے (ص ۲۹۰ ح ۲۲۹) لیکن نسخہ مطبوعہ میں کمپوزر یا ناسخ کی غلطی کی وجہ سے سند میں تصحیف و تحریف واقع ہو چکی ہے۔

تنبیہ: غنجار اور لالکائی والی روایت خلف بن محمد الخیام کی وجہ سے سخت ضعیف ہے۔

لہٰذا یہ سارا قصہ ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)**

**ج2ص443**